11962- بچی کی لاش کا چیک اپ کرنا

سوال

اسلام میں مردہ پیدا ہونے والی بچی کا کیا حکم ہے ؟ یہ علم میں رہے کہ اسقاط حمل سے قبل بچی کی عمر چھ ماہ تھی، توکیا اسے نماز جنازہ ادا کرکے دفن کرنا چاہیے تھا ؟

اور کیا اس کی لاش ہسپتال میں ہی رہنے دی جائے تا کہ وہاں اس پر میڈیکل چیک اپ کیے جاسکیں، کیونکہ کچھ میڈیکلی امور ہیں جنہیں ہم جاننا چاہتے ہیں تا کہ مستقبل میں بچے کی ماں کو پیش آنے والی مشکلات سے بچایا جاسکے ؟

پسندیدہ جواب

یہ کہ کسی مسلمان
بچی کی لاش کو کاٹ کراوراس پر تجربات کرکے ڈاکٹر کھیلیں توکسی بھی حالت میں
جائز نہیں ہے، اوریہ کہ وہ اس کی لاش کے کچھ ٹیسٹ کریں تو اس میں کوئی حرج نہیں.

الشیخ ابراھیم الخضیری

اوراسے غسل دینے اور کفنانے کے بعد
اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے اوراسے دفن کیا جائے گا، اورجب اس میں روح پھونکی جا
چکی تھی چاہے وہ بچہ ماں کے پیٹ میں جنین ہی تھا.

واللہ اعلم.